علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد
کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ
شعبہ فقہ و اسلامی قانون

عنوان: <u>ایم فل علوم اسلامیہ کے مشقی کام کرنے کے رہنما اصول</u>

عزیز طلبہ! **السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ**

امید ہے کہ آپ بعافیت ہوں گے۔

آپ کے کورسز کے ساتھ آپ کو مشقی سوالات بھی بھیجے جا رہے ہیں۔ مشق درحقیقت مشق ہے۔ اس مشق کا مقصد یہ ہے کہ آپ نے جن اصول تحقیق کا مطالعہ کیا ہے، ان کے عملی استعمال کا تجربہ کروایا جائے۔ آپ مشق حل کرنے کے سلسلے میں مندرجہ ذیل امور کا خاص خیال رکھیں۔

1۔ مشق لکھنے کے لیے A4 Size تھیسس پیپر استعمال کریں اور اس کی کوالٹی کا خیال رکھیں۔

2۔ مشق حل کرنے سے پہلے سوال اچھی طرح پڑھا اور سمجھ لیں۔ سوال کے تمام اجزاء کا جواب دیں۔

3۔ جوابات تحریر کرنے سے قبل رہنمائے مطالعہ کے متعلقہ حصے اور مجوزہ کتب کا بار بار مطالعہ کر کے اس سے جواب اخذ کریں۔

4۔ جواب اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔ اگر کہیں اقتباس لکھنا ضروری ہو تو اس کا حوالہ حاشیے میں دیں۔ حوالہ دیتے وقت حوالہ نگاری کے اصولوں کی پابندی کریں۔ اگر کسی ماخذ سے حاصل شدہ معلومات اپنے الفاظ میں لکھ رہے ہیں تو بھی مکمل حوالہ دیں اور آخر میں مراجع و مصادر کی تفصیل درج کریں۔

5۔ جواب صفحے کے ایک طرف لکھیں اور دونوں طرف حاشیہ چھوڑ دیں۔

6۔ جواب مختصر اور جامع تحریر کریں۔ ایک بات کو بار بار نہ دہرائیں۔ البتہ ایک بات اگر متعدد ماخذ میں ہے تو حاشیے میں ان ماخذوں کا اندراج کر دیں۔

7۔ اپنی مشق پر "فارم برائے مشقی کام" کے تین پرت مکمل طور پر پُر کر کے لگانا نہ بھولیں۔ مشق کو صحیح طریقے سے منسلک کریں۔ کھلے اوراق کی حفاظت کی ذمہ داری ٹیوٹر پر نہیں ہوگی۔

8۔ پابندی وقت کا خیال رکھیں۔

9۔ اپنی مشق بڑے سائز کے لفافے میں ارسال کریں تا کہ اسے تہہ کرنے کی ضرورت پیش نہ آئے۔

10۔ جواب لکھنے کے بعد نظر ثانی کریں۔ قرآنی آیات، احادیث نبویہ اور املاء کی غلطیاں نا قابل معافی ہیں۔

☆ کسی معاملے میں کوئی مشکل درپیش ہو یا ابہام ہو تو زیر دستخطی سے وضاحت حاصل کریں۔

والسلام

آپ کا مخلص

ڈاکٹر حافظ غلام یوسف

ایسوسی ایٹ پروفیسر/ چیئرمین

شعبہ فقہ و اسلامی قانون

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد
کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ
شعبہ فقہ واسلامی قانون

کورس: اطلاق تحقیق -1(5785) سمسٹر: بہار، 2014ء
کریڈٹ آورز:03 سطح: ایم اے علوم اسلامیہ

بستہ برائے طلباء

عزیز طلبہ! السلام علیکم
اس ڈاک کے ہمراہ آپ کو مندرجہ ذیل درسی مواد بھیجا جا رہا ہے۔

☆	مطالعاتی راہنما	ایک عدد
☆	امتحانی مشقیں	دو عدد
☆	فارم برائے امتحانی مشقیں	06 عدد
☆	اوقات نامہ مشقی کام	ایک عدد

نوٹ:

بستہ میں متذکرہ بالا کوئی چیز موجود نہ ہوتو اس کی اطلاع، شعبہ مراسلاتی خدمات، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد کو دیں تاکہ اس کمی کو پورا کیا جا سکے۔

والسلام
ڈاکٹر حافظ غلام یوسف
کورس رابطہ کار
ایسوسی ایٹ پروفیسر/ چیئرمین، شعبہ فقہ واسلامی قانون
علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد
کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ
شعبہ فقہ واسلامی قانون

وارننگ

عزیز طلبہ! آپ یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ:

1- اگر آپ اپنی امتحانی مشق میں کسی اور کی تحریر میں سے مواد چوری کر کے لکھیں گے یا آپ اپنی امتحانی مشق کسی جعلی سٹوڈنٹ سے لکھوائیں گے تو آپ سرٹیفکیٹ یا ڈگری سے محروم ہو سکتے ہیں، خواہ اس کا علم کسی بھی مرحلے پر ہو جائے۔

2- کسی دوسرے سے ادھار لی گئی یا چوری کی گئی امتحانی مشق پر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کی "مواد کی چوری" Plagiarism پالیسی کے مطابق سزا دی جائے گی۔

کورس: اطلاق تحقیق-1 (5785)
کریڈٹ آورز: 03

سمسٹر: بہار 2014ء
سطح: ایم اے علوم اسلامیہ

مشقی کام نمبر 1

کل نمبر: 100

کامیابی کے نمبر: 50

سوال نمبر 1: (الف) ربا (سود) کی تعریف، اقسام اور احکام کے بارے میں فقہائے اربعہ کی آراء کا خلاصہ تحریر کریں۔ (50)

(ب) ربا (سود) کی تعریف، اقسام اور احکام کے بارے میں فقہائے اربعہ کے دلائل کا ناقدانہ تجزیہ پیش کریں۔ (50)

نوٹ: مشق حل کرتے وقت قرآن کریم، احادیث نبوی ﷺ، فقہائے اربعہ کی بنیادی کتب اور کتب فتاویٰ ہی کو پیش نظر رکھیں۔

مشقی کام نمبر 2

کل نمبر: 100

کامیابی کے نمبر: 50

سوال نمبر 1: (الف) اختلاف مطالع کے بارے میں فقہائے اربعہ کی آراء کا خلاصہ بیان کریں۔ (50)

(ب) اختلاف مطالع کے بارے میں فقہاء کے دلائل کی تخریج بنیادی مصادر سے کریں۔ (50)

اہم نوٹ:

☆مشق حل کرنے سے پہلے صفحہ نمبر:01 پر دی گئی ہدایات کو اچھی طرح سمجھیں،ان پر عمل کریں اور اس کے بعد مشق حل کریں۔
☆صفحہ نمبر:03 پر دی گئی وارننگ کو مدنظر رکھیں ورنہ پیش آمدہ صورتحال کے ذمہ دار آپ خود ہوں گے۔
☆انفرادی طور پر از خود مشق حل کریں،گروپ یا کسی معاون کی مدد سے حل کی گئی مشق پر یونیورسٹی قواعد کے مطابق کاروائی ہوگی۔
☆حوالہ صفحہ کے نیچے والے حاشیہ پر دیں۔حوالہ درج ذیل طریقہ کے مطابق دیں:
☆پہلی دفعہ اس طرح حوالہ دیں:

(1) کاسانی، علاء الدین أبوبکر بن مسعود (م:587ھ)بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع،313:5،دار الکتب العلمیہ بیروت،1986ء۔

(2) القرطبی، أبوعمر یوسف بن عبداللہ(م:463ھ)الکافی فی فقہ أهل المدینة المالکی،315:1،مکتبة الریاض الحدیثیة، الریاض،1980ء۔

(3)الغزالی،أبوحامد محمد بن محمد(م:505ھ) الوسیط فی المذهب،411:3،دارالنشر ،بیروت 1998ء۔

(4)الخرقی،أبوالقاسم عمر بن الحسین(334ھ)متن الخرقی علی مذهب أبی عبداللّٰه أحمد بن حنبل الشیبانی،293:1،دارالصحابة للتراث،بیروت،1993ء۔

(5)القشیری،أبوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم النیسابوری،صحیح مسلم،86:2، دارالجیل بیروت،دارالآفاق الجدیدة بیروت۔

☆دوسری دفعہ اس طرح حوالہ دیں:

(1) کاسانی، علاء الدین أبوبکر بن مسعود (م:587ھ)بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع،313:5۔
(2) القرطبی، أبوعمر یوسف بن عبداللہ(م:463ھ)الکافی فی فقہ أهل المدینة المالکی،315:1۔
(3)الغزالی،أبوحامد محمد بن محمد(م:505ھ) الوسیط فی المذهب،411:3۔
(4)الخرقی،أبوالقاسم عمر بن الحسین(334ھ)متن الخرقی علی مذهب أبی عبداللّٰه أحمد بن حنبل الشیبانی۔
(5)القشیری،أبوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم النیسابوری، صحیح مسلم،86:2۔